یکم دسمبر 2015

اسٹیٹ بینک نے پاکستان ریئل ٹائم انٹربینک سیٹلمنٹ سسٹم (پرزم) میں پیغام کی قسم ایم ٹی 102 کے استعمال کی اجازت دے دی

پاکستان ریمی ٹینس انی شیٹو (پی آر آئی) کے تحت ملکی ترسیلات زر کی بین البینک اندرون ملک بروقت منتقلی یقینی بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے پاکستان ریئل ٹائم انٹربینک سیٹلمنٹ سسٹم (پرزم) میں پیغام کی قسم ایم ٹی 102 کے بلامعاوضہ استعمال کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

ترسیل کرنے والا بینک جو اس سہولت سے مستفید ہوگا، وہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ پاکستان میں کام کرنے کے دن صبح 9 تا سہ پہر 3 بجے تک موصول ہونے والی ترسیلات زر، استفادہ کنندہ بینک کو بیرون ملک ایڈوائس کی وصولی کے دو گھنٹوں کے اندر پرزم کے ذریعے منتقل ہو جائے گی۔

پاکستان میں سہ پہر 3 بجے تا اگلے کام کے دن صبح 9 بجے تک موصول ہونے والی ترسیلات زر کی ادائیگی استفادہ کنندہ (beneficiary) بینک کو پرزم کے ذریعے صبح 11 بجے منتقل ہو جائے گی۔ چھٹی کی صورت میں یہ رقم اگلے کام کے دن صبح 11 بجے سے پہلے منتقل کر دی جائے گی۔

پرزم کے ذریعے فنڈز موصول ہونے کے بعد موصول کنندہ بینک اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ یہ رقم ان کے صارفین کے کھاتوں میں 2 گھنٹوں میں کریڈٹ کر دی جائے گی۔ کسی تضاد یا تنازعہ کی صورت میں استفادہ کنندہ بینک، ترسیل کنندہ بینک کو دو گھنٹوں کے اندر اطلاع دے گا۔ ترسیل کنندہ بینک (remitting bank) کام کرنے کے اگلے دن میں اس تضاد کی تصیح کرے گا۔

ترسیلاتِ زر سے استفادہ کرنے والوں کو اس سہولت کے تمام فوائد کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے بینکوں کو یہ ہدایت بھی کی گئی ہے کہ وہ مذکورہ طریقہ کار پر عمل درآمد کے لیے تمام ضروری اقدامات کریں، اس میں پرزم سسٹم کے ساتھ ’ایس ٹی پی‘ پر عملدرآمد کی بات بھی شامل ہے تاہم بینکوں کو اس تک محدود نہیں رہنا ہے، تاکہ استفادہ کنندگان کے کھاتوں میں رقم کی ترسیل خودکار طریقے سے بروقت ہو جائے، نیز بینکوں کو ترسیلات سے متعلق پیغامات میں آئی بی اے این کے استعمال کے حوالے سے بیرونی معاون اداروں اور صارفین دونوں کے لیے آگاہی کی مہمیں بھی چلانی چاہئیں تاکہ ادائیگی کے پیغامات میں تحریر کی غلطیوں کو کم سے کم کیا جائے۔

بینک تمام قانونی اور ضوابطی رہنما ہدایات کی تعمیل یقینی بنائیں گے جس میں اینٹی منی لانڈرنگ / سی ایف ٹی اور زرمبادلہ کے حوالے سے ضوابط کی پابندی شامل ہے۔

بینکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ان ہدایات پر عمل درآمد کے لیے ترجیحی بنیاد پر انتظامات 31 مارچ 2016ء تک مکمل کرلیں۔

***